حرفِ آغاز

ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد گزشتہ ۴۳ سالوں سے تحقیقی میدان میں سرگرم عمل ہے۔ تصنیف و تالیف اور علمی جرائد کے علمی و تحقیقی معیارات کو قائم رکھنے کے ساتھ ساتھ ادارہ وقتاً فوقتاً سیمینار اور مقتدر علمی شخصیات کے خطبات کے ذریعے فروغِ علم اور فکری آبیاری کی خدمت کا فریضہ سرانجام دے رہا ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں ہی نہایت اہم موضوعات پر انتہائی کامیاب سیمینارز کا اہتمام کیا گیا۔ خاص طور پر طبی وفقہی مسائل اور برصغیر میں مطالعہ قرآن کے موضوع پر ملک کے جیّد علماء و محققین کا اجتماع اور سوال و جواب کی شکل میں تخلیقی تبادلۂ خیال ان سیمینارز کی کامیابی کا غماز تھا۔

۱۹۹۹ء میں "Islam and Science: Religious and Scientific Perspectives on Life and Cosmos" (اسلام اور سائنس: حیات و کائنات کے بارے میں مذہبی اور سائنسی نقطہ ہائے نظر) کے موضوع پر ایک سیمینار ادارہ تحقیقات اسلامی اور بین الاقوامی ادارہ فکرِ اسلامی کے زیراہتمام منعقد ہوا جس میں بیرون ملک سے بھی نامور محققین نے شرکت کی۔ ۲۰۰۳ء میں ''برصغیر میں مطالعہ حدیث'' کے موضوع پر دو روزہ سیمینار کا اہتمام کیا گیا جس میں ملکِ عزیز کے کم و بیش ۵۲ محققین نے مقالات پڑھے۔

حدیث علومِ دینیہ کا انتہائی اہم موضوع ہے اور قرآن کے بعد دوسرا مصدر و ماخذ ہے۔ بوجوہ بعض عناصر کی جانب سے حدیثِ طیبہ کی صحت کو مشکوک بنانے کے لیے غیرمعمولی کوششیں بروئے کار لائی گئیں۔ اس جدوجہد میں جہاں مستشرقین اپنی کوششوں میں مصروف رہے وہاں بعض مسلمان محققین نے بھی حدیث کی صحت کو مشکوک بنانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔

خدا کے فضل و کرم سے مصر و شام اور ہندوستان و پاکستان میں ان تلبیسات کا جائزہ لینے کا کام اور محدثین کے کارناموں کو علمی و تحقیقی انداز میں پیش کرنے کے لیے گرانقدر خدمات سرانجام دی گئیں۔ اس سلسلے میں دو کتابیں امتیازی حیثیت رکھتی ہیں۔ ایک شام کے مشہور عالم ڈاکٹر مصطفیٰ السباعی کی ''السنة و مكانتها في التشريع الاسلامی'' اور دوسری برصغیر کے نامور عالم مولانا سیّد مناظر احسن گیلانی کی تصنیف ''تدوینِ حدیث'' ہے۔

حدیث طیبہ سے روشنی حاصل کیے بغیر قرآن کریم کے مفاہیم و مطالب تک رسائی مشکل ہی نہیں ناممکن العمل ہے۔ حضور ختمی المرتبت ﷺ کے مقاصدِ بعثت میں سے ایک خاص مقصد بعثت کو قرآن نے ان الفاظ میں بیان فرمایا: "لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ ما نُزِّلَ اِلَيهم". امام شاطبیؒ لکھتے ہیں: "وكانت السنة بمنزلة التفسير و شرح لمعاني أحكام الكتاب" (سنت کتاب اللہ کے احکام کے معانی کے لیے تفسیر و تشریح کا درجہ رکھتی ہے)۔ (الموافقات، جلد۳، ص ۱۰)

قرآن مجید میں "ويعلّمهم الكتاب والحكمة" کے ساتھ جو ارشادِ باری تعالیٰ ہے وہاں حکمت سے مراد شریعت کے وہ احکام اور دین کے وہ اسرار ہیں جو قرآن کے علاوہ اللہ رب العالمین نے آپ ﷺ کو عطا فرمائے۔

امام شافعیؒ کہتے ہیں: "سمعت من أرضىٰ من أهل العلم بالقراٰن يقول: الحكمة سنة رسول الله ﷺ" (قرآن کے ان اہل علم سے جن کو میں پسند کرتا ہوں یہ سنا کہ حکمت آنحضرت ﷺ کی سنت کا نام ہے)(الرسالۃ، ص ۶۴)۔ اللہ جل شانہ کا سورہ احزاب میں ارشاد ہے: "واذكرن ما يتلىٰ في بيوتكن من اٰيات الله والحكمة" (تمہارے گھروں میں اللہ کی آیتیں اور جو باتیں سنائی جاتی ہیں اُن کو یاد رکھو)۔ لائق توجہ ہے کہ ازواج مطہراتؓ کو آیاتِ الٰہی کے علاوہ کس حکمت کو یاد رکھنے کا حکم دیا گیا ہے اس حکمت یعنی سنت طیبہ کو محفوظ رکھنے کے لیے دنیا کے مختلف خطوں میں قیام پذیر محدثین نے گرانقدر خدمات سرانجام دیں اور الحمدللہ برصغیر پاک و ہند کے مختلف مسالک سے تعلق رکھنے والے اہل علم کی خدمات بھی اس سلسلہ میں قابل رشک ہیں۔ ان جملہ حضرات کی خدمات کا جائزہ لینے اور انہیں منضبط کرنے کے لیے ادارہ تحقیقات اسلامی کے شعبہ حدیث کے زیراہتمام مذکورہ دو روزہ سیمینار کا اہتمام کیا گیا۔ یہ سیمینار ادارہ تحقیقات اسلامی کے ڈائریکٹر جنرل گرامی مرتبت ڈاکٹر ظفر اسحاق انصاری صاحب اور شعبہ حدیث کے سربراہ محترم جناب ڈاکٹر سہیل حسن صاحب کی ذاتی لگن اور شبانہ روز مساعی جمیلہ کے سبب انتہائی کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ اس سیمینار میں پڑھے گئے مقالات میں سے ۱۳ منتخب مقالات کو فکر و نظر کے قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کی جا رہی ہے۔

(مدیر)

بابِ اوّل

برصغیر اور علم حدیث

عمومی جائزہ